بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ۔

یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو نیکی پر جمع کرے

(جامع الترمذی کتاب النکاح باب ماجاء فی مایقال للمتزوّج)

Lajna Ima'illah Finland

Newsletter

July 2021

Volume 5 Issue 6

القرآن

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٩﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٧٠﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٥﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٧﴾

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ (کی سزا) پائے گا۔ اس کے لئے قیامت کے دن عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں لمبے عرصہ تک ذلیل وخوار حالت میں رہے گا۔ سوائے اس کے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدیوں کو اللہ خوبیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجالائے تو وہی ہے جو اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے ربّ کی آیات یاد کروائی جاتی ہیں تو ان پر وہ بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اس باعث کہ انہوں نے صبر کیا بالاخانے بطور جزا دیئے جائیں گے اور وہاں ان کا خیر مقدم کیا جائے گا اور سلام پہنچائے جائیں گے۔ وہ ہمیشہ اُن (جنتوں) میں رہنے والے ہوں گے۔ وہ کیا ہی اچھی ہیں عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔

(سورۃ الفرقان آیات 69 تا 77)

ارشادِ نبوی ﷺ

عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ، وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

حضرت اُمِّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی عورت ایسی حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو وہ جنّت میں داخل ہو گئی۔

(ابنِ ماجہ کتاب النکاح باب حق الزوج علی المرأۃ ۱۸۵۴)

عائلی زندگی

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔

اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مَردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رِحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

(النساء: 2)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۔ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔ وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال کی اصلاح کردے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے ایک بڑی کامیابی کو پالیا۔ (الاحزاب:71-72)

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان نکاح کے وقت تلاوت کئے جانےوالی آیات کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

”اسلامی نکاح کی یا اس بندھن کے اعلان کی یہ حکمت ہے کہ مرد و عورت جواللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق میاں اور بیوی کے رشتے میں پروئے جارہے ہوتے ہیں، نکاح کے وقت یہ عہد کر رہے ہوتے ہیں کہ ہم ان ارشادات الٰہی پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے جو ہمارے سامنے پڑھے گئے ہیں۔ ان آیات قرآنی پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے جو ہمارے نکاح کے وقت اس لئے تلاوت کی گئیں تاکہ ہم ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں اور ان میں سے سب سے پہلی نصیحت یہ ہے کہ تقویٰ پر قدم مارو، تقویٰ اختیار کرو، تونکاح کے وقت اس نصیحت کے تحت ایجاب و قبول کر رہے ہوتے ہیں، نکاح کی منظوری دے رہے ہوتے ہیں کہ ہم ان پر عمل کریں گے۔ کیونکہ اگر حقیقت میں تمہارے اندر تمہارے اس رب کا، اس پیارے رب کا پیار اور خوف رہے

گاجس نے پیدائش کے وقت سے لے کر بلکہ اس سے بھی پہلے تمہاری تمام ضرورتوں کا خیال رکھا ہے، تمام ضرورتوں کو پورا کیا ہے تو تم ہمیشہ وہ کام کرو گے جو اس کی رضا کے کام ہیں اور اس کے نتیجہ میں پھر ان انعامات کے وارث ٹھہرو گے۔ میاں بیوی جب ایک عہد کے ذریعہ سے ایک دوسرے کے ساتھ بندھ گئے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا عہد کیا تو پھر یہ دونوں کا فرض بنتا ہے کہ ان رشتوں میں مزید بہتری پیدا کرنے کے لئے پھر ایک دوسرے کے رشتہ داروں کا بھی خیال رکھیں۔ یاد رکھیں کہ جب خود ایک دوسرے کا خیال رکھ رہے ہوں گے اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھ رہے ہوں گے، عزیزوں اور رشتہ داروں کا خیال رکھ رہے ہوں گے، ان کی عزت کر رہے ہوں گے، ان کو عزت دے رہے ہوں گے تو رشتوں میں دراڑیں ڈالنے کے لئے پھونکیں مارنے والوں کے حملے ہمیشہ ناکام رہیں گے کیونکہ باہر سے ماحول کا بھی اثر ہو رہا ہوتا ہے۔ آپ کی بنیاد کیونکہ تقویٰ پر ہو گی اور تقویٰ پر چلنے والے کو خداتعالیٰ شیطانی وساوس کے حملوں سے بچاتا رہتا ہے۔ جب تقویٰ پر چلتے ہوئے میاں بیوی میں اعتماد کا رشتہ ہو گا تو پھر بھڑ کانے والے کو چاہے وہ کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو یا اس کا بہت زیادہ اثر ہی کیوں نہ ہو اس کو پھر یہی جواب ملے گا کہ میں اپنی بیوی کو یا بیوی کہے گی میں اپنے خاوند کو جانتا ہوں یا جانتی ہوں، آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے، ابھی معاملہ صاف کر لیتے ہیں اور ایسا شخص جو کسی بھی فریق کو دوسرے فریق کے متعلق بات پہنچانے والا ہے اگر وہ سچا ہے تو یہ کبھی نہیں کہے گا کہ اپنے خاوند سے یا بیوی سے میرا نام لے کر نہ پوچھنا، میں نے یہ بات اس لئے نہیں کہی کہ تم پوچھنے لگ جاؤ۔ بات کرکے پھر اس کو آگے نہ کرنے کا کہنے والا جو بھی ہو تو سمجھ لیں کہ وہ رشتے میں دراڑیں ڈالنے والا ہے، اس میں فاصلے پیدا کرنے والا ہے اور جھوٹ سے کام لے رہا ہے۔ اگر کسی کو ہمدردی ہے اور اصلاح مطلوب ہے، اصلاح چاہتا ہے تو وہ ہمیشہ ایسی بات کرے گا جس سے میاں بیوی کا رشتہ مضبوط ہو۔ پس مردوں، عورتوں دونوں کو ہمیشہ یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ تقویٰ سے کام لینا ہے، رشتوں میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے دعا کرنی ہے، ایک دوسرے کے عزیزوں اور رشتہ داروں کا احترام کرنا ہے، ان کو عزت دینی ہے اور جب بھی کوئی بات سنی جائے، چاہے وہ کہنے والا کتنا ہی قریبی ہو میاں بیوی آپس میں بیٹھ کر پیار محبت سے اس بات کو صاف کریں تاکہ غلط بیانی کرنے والے کا پول کھل جائے۔ اگر دلوں میں جمع کرتے جائیں گے تو پھر سوائے نفرتوں کے اور دوریاں پیدا ہونے کے اور گھروں کے ٹوٹنے کے کچھ حاصل نہیں ہو گا"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰نومبر۲۰۰۶ء بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل یکم دسمبر ۲۰۰۶ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کو ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے

فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو دوسرے میں عیب نظر آتا ہے یا اس کی کوئی اور ادا ناپسند ہے تو کئی باتیں اس کی پسند بھی ہوں گی جو اچھی بھی لگیں گی۔ تو وہ پسندیدہ باتیں جو ہیں ان کو مدنظر رکھ کر ایثار کا پہلو اختیار کرتے ہوئے موافقت کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ آپس میں صلح و صفائی کی فضا پیدا کرنی چاہئے تو یہ میاں بیوی دونوں کو نصیحت ہے کہ اگر دونوں ہی اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں تو چھوٹی چھوٹی جو ہر وقت گھروں میں لڑائیاں، چخ چخ ہوتی رہتی ہیں وہ نہ ہوں اور بچے بھی برباد نہ ہوں۔ ذرا ذرا سی بات پر معاملات بعض دفعہ اس قدر تکلیف دہ صورت اختیار کر جاتے ہیں کہ انسان سوچ کر پریشان ہو جاتا ہے کہ ایسے لوگ بھی اس دنیا میں موجود ہیں کہ جو کہنے کو تو انسان ہیں مگر جانوروں سے بھی بدتر"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی ۲۰۰۴ء بمقام انٹر نیشنل سنٹر، مسی ساگا، کینیڈا۔ مطبوعہ الفضل انٹر نیشنل ۱۶ جولائی ۲۰۰۴ء)

سب سے پہلے تو یہی ہے کہ عورت اور مرد ایک دوسرے کی ذمہ داریاں ادا کریں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے کے حقوق کا پاس رکھیں۔ اپنے گھروں کو محبت اور پیار کا گہوارہ بنائیں اور اولاد کے حق ادا کریں۔ ان کو وقت دیں ان کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ کریں۔ بہت ساری چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں جو ماں باپ دونوں کو بچوں کو سکھانی پڑتی ہیں، بجائے اس کے کہ بچہ باہر سے سیکھ کر آئے۔ ایک دوسرے کے ماں باپ، بہن بھائی سے پیار و محبت کا تعلق رکھیں۔ ان کے حقوق ادا کریں اور یہ صرف عورتوں ہی کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ مردوں کی بھی ذمہ داری ہےاور اس طرح جو معاشرہ قائم ہو گا وہ پیار و محبت اور رواداری کا معاشرہ قائم ہو گا۔ اس میں لڑ بھڑ کر حقوق لینے کا سوال ہی نہیں ہے۔ تو اس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ ہو گی۔ ہر عورت ہر مرد ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے لئے قربانی کی کوشش کر رہا ہو گا۔

(جلسہ سالانہ جرمنی 23 اگست 2003 خطاب از مستورات۔ مطبوعہ الفضل انٹر نیشنل 18 نومبر 2005ء)

شادی مرد اور عورت کے درمیان معاہدہ

23 جولائی 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد ازاں اپنے خطاب میں ارشاد فرمایا:

میاں بیوی کے رشتے میں منسلک ہونے کے بعد ایک اکائی بن جاتے ہیں۔ یہی وہ رشتہ اور جوڑ ہے جس سے آگے نسل چلتی ہے۔ اگر اس اکائی میں تقویٰ نہ ہو، اس جوڑے میں تقویٰ نہ ہو تو پھر آئندہ نسل کے تقویٰ کی بھی ضمانت نہیں اور معاشرے کے اعلیٰ اخلاق اور تقویٰ کی بھی ضمانت نہیں، کیونکہ ایک سے دو اور دو سے چار بن کے ہی معاشرہ بنتا ہے"۔

عورت اور مرد ایک دوسرے کا لباس ہیں

حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ نےارشادِ خداوندی کہ میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہیں، کے ضمن میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے:

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ۔

(البقرۃ:188)

یعنی وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ یعنی آپس کے تعلقات کی پردہ پوشی جو ہےوہ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ قرآن کریم میں ہی خداتعالیٰ نے جو لباس کے مقاصد بیان فرمائے ہیں وہ یہ ہیں کہ لباس ننگ کو ڈھانکتا ہے، دوسرے یہ کہ لباس زینت کا باعث بنتا ہے، خوبصورتی کا باعث بنتا ہے، تیسرے یہ کہ سردی گرمی سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔ پس اس طرح جب ایک دفعہ ایک معاہدے کے تحت آپس میں ایک ہونے کا فیصلہ جب ایک مرد اور عورت کر لیتے ہیں تو حتی المقدور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ایک دوسرے کو برداشت بھی کرنا ہے اور ایک دوسرے کے عیب بھی چھپانے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نہ مردوں کو بھڑکنا چاہئے اور نہ ہی عورتوں کو۔ بلکہ ایسے تعلقات ایک احمدی جوڑے میں ہونے چاہئیں جو اس جوڑے کی خوبصورتی کو دو چند کرنے والے ہوں۔ ایسی زینت ہر احمدی جوڑے میں نظر آئے کہ دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں"۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے کہ یہ سب پردے اس وقت چاک ہوتے ہیں جب جوش اور غیظ و غضب میں انسان بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے اسے دبانے کی ضرورت ہے۔ غصّہ کو دبانا وہ عمل ہے جو خداتعالیٰ نے پسند فرمایا ہے اور اسے نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ پس ہر احمدی جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کرکے یہ عہد باندھا ہے کہ میں اپنی حالت میں پاک تبدیلی پیدا کروں گا، اپنے گھریلو تعلقات میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کروں گاتو اُس کو اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے گھروں کو جنت نظیر بنائے اور ہمیں عائلی زندگی کا مثالی نمونہ بننے کی توفیق عطا فرمائے - آمین

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از خطبہ عید الاضحیٰ بیان فرمودہ 21 جولائی 2021

لَنۡ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوۡمُہَا وَ لَا دِمَآؤُہَا وَ لٰکِنۡ یَّنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ ؕ کَذٰلِکَ سَخَّرَہَا لَکُمۡ
لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ہَدٰىکُمۡ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳۸﴾

ہر گز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا اسی طرح اسی نے تمہارے لئے انہیں مسخّر کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس بناء پر جو اس نے تمہیں ہدایت عطا کی اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔

آج عیدِ قربان ہے جسے ہم عید الاضحیٰ بھی کہتے ہیں اس عید پر مسلمان بڑے ذوق شوق سے قربانیاں کرتے ہیں بکروں بھیڑوں گائے اونٹ کی قربانیاں کی جاتی ہیں ہزاروں لاکھوں جانور اس عید کے موقعہ پر مسلمان دنیا میں ذبح ہوتے ہیں۔ حج کے موقعے پر مکہّ میں ہی لاکھوں جانور ذبح ہو جاتے ہیں دو سال سے تو کووِڈ کی وجہ سے حج کی عام اجازت نہیں ہے اور صرف محدود تعداد کو حج کی اجازت ہے اس لئے محدود تعداد میں حج کی وجہ سے قربانیاں بھی محدود ہو رہی ہیں لیکن عام حالات میں لاکھوں جانوروں کی قربانیاں مکہّ میں ہوتی ہیں جنہیں سنبھالنا بھی مشکل ہوتا ہے جو قربانیاں سنبھالی

جاتی ہیں کہتے ہیں کہ ان کا گوشت جو ہے وہ غریب ممالک کو بھجوا دیا جاتا ہے حکومت کی طرف سے یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض دفعہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے تو یہ گوشت ضائع چلا جاتا ہے اس کی بھی خبریں آتی رہتی ہیں۔ پھر عمومی طور پر جیسا کہ میں نے کہا مسلمان دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ لاکھوں بلکہ کروڑوں جانور قربان کئے جاتے ہیں ذبح کئے جاتے ہیں پھر ہمیں یہ بھی نظر آتا ہے کہ بعض جگہ تو دکھاوے کے لئے اس طرح کوشش ہوتی ہے کہ ایک دوسرے سے بڑھ کر بڑے جانور اور مہنگے جانور خریدے جائیں اور پھر اپنے ماحول میں اس قسم کا اظہار ہو کہ ہم نے اتنی بڑی قربانی کی ہے اور پھر اس پر بڑا فخر ہوتا ہے اور پاکستان میں تو اب اس بات پر بھی فخر ہونے لگ گیا ہے کہ ہم نے احمدیوں کو عید قربان پر قربانی نہیں کرنے دی کیونکہ یہ مسلمان نہیں ۔ یعنی ان مذہب کے ٹھیکیداروں کے نزدیک احمدی مسلمان نہیں ہیں اور عید کے تین دنوں میں جانوروں کی قربانی یا اسے ذبح کرنے کا حق صرف مسلمان کو ہے، کوئی احمدی کوئی جانور ذبح نہیں کر سکتا ۔تو حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ حکومت کے افسران اور انصاف قائم کرنے والے ادارے، قانون نافذ کرنے والے ادارے ان مفاد پرست نام نہاد علماء کی باتوں کی وجہ سے احمدیوں کو قربانی کرنے سے روکتے ہیں۔ بحرحال جہاں بعض شریف افسران ہیں وہ اتنی رعایت بھی کر دیتے ہیں کہ کہتے ہیں کہ چھپ کر قربانی کر لو ظاہر نہ ہو ورنہ ان علماء کے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں اور ایک فتنہ و فساد کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تو ملک کی حالت ہو چکی ہے ۔اسلام کے نام پر نام نہاد ملّا کا دین نافذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور حکومت ان کا ساتھ دیتی ہے یا مجبور ہوتی ہے کہ خاموش رہے۔ اس تعلیم کا اسلام کی تعلیم سے کچھ بھی واسطہ نہیں ۔بحرحال جماعتِ احمدیہ کی تاریخ ہمیں یہی بتاتی ہے کہ مخالفینِ احمدیت کا یہ طریق ہے۔ جو بھی طریقہ وہ بروئے کار لا سکیں جو طریقہ بھی اختیار کر سکیں وہ طریق اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح احمدیوں کو تنگ کیا جائے۔اور یہ طریق ان میں اس لئے رائج ہے اور بڑھتا جا رہا ہے اور ہمیشہ سے یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں میں تقویٰ نہیں ہے۔اسلام کے نام پر خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نام پر ظلم کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم اسلام کی بہت خدمت کر رہے ہیں اور نیکی کے اعلیٰ معیار حاصل کر رہے ہیں۔بحرحال یہ تو ایک دن خدا تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا کہ تقویٰ کیا ہے اور تقویٰ پر چلنے والے کون لوگ ہیں۔نیکی کے معیار کیا ہیں ،خدا تعالیٰ کے نزدیک صحیح کون ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک غلط

کون ہے۔ہم تو اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں اور اسی سے مانگتے ہیں۔اگر ہم تقویٰ پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے رہے اور جھکے رہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ ہو گی انشاء اللہ۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے فرما دیا ہے کہ صرف تمہارے بڑے اور مہنگے جانوروں کی قربانیاں خدا تعالیٰ قبول نہیں کرتا اگر تقویٰ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو تمہارے گوشت اور خون کی ضرورت نہیں ہے وہ تو ان حاجتوں سے پاک ہے۔پس ہمیں ان باتوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہمیں قربانی سے روکا گیا یا مولوی یا حکومتی کارندے ہمارے جانور اٹھا کر لے گئے۔بعض جگہ تو یہ ذبح کئے ہوئے جانوروں کا گوشت اٹھا کر لے جاتے ہیں۔اگر کسی کو موقعہ مل گیا کہ جانور ذبح کر لیا اور ان کو پتہ لگ گیا تو کہتے ہیں کہ تمہارے لئے حرام ہے جائز نہیں اور اٹھا کر لے جاتے ہیں۔یہ گوشت ان کے ہاں جا کر حلال ہو جاتا ہے چاہے وہ احمدی نے ذبح کیا ہو۔ بحرحال اگر ہم نے تقویٰ پر چلتے ہوئے اس قربانی کا ارادہ کیا اور قربانی کی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے ہاں مقبول ہے اور اگر یہ تقویٰ سے خالی قربانی ہے تو پھر بے فائدہ ایک جانور کا ذبح کرنا ہی ہے صرف۔پس ہمارا کام ہے کہ ہم اپنے ہر عمل میں تقوٰی کو سامنے رکھیں۔ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانے میں حضرت مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور مہدی موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی جنہوں نے قرآن و سنّت کی روشنی میں ہمیں تقوٰی کی حقیقت سمجھائی۔ ہمیں اس بات پر پریشان یا افسردہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہمیں قربانی کا موقعہ نہیں ملا۔اگر ہم زمانے کے امام کے بتائے ہوئے طریق پر عمل کرتے رہیں گے اور تقویٰ پر قائم رہیں گے تو ہمارے قربانیوں کے ارادے جو نیک نیّتی سے کئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوں گے انشاء اللہ ۔

جیسا کہ ایک روایت میں آتا ہے کہ تقویٰ پر قائم رہنے والے ایک شخص کا حج صرف اس کے ارادے کی وجہ سے قبول ہوا اور وہ خرچ اس نے کہیں اور کر لیا کسی وجہ سے ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اور عملاً حج کرنے والوں کے حج کواللہ تعالیٰ نے قبول نہیں فرمایا۔پس اس حقیقت کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اصل چیز تقوٰی ہے ظاہری اعمال تقوٰی کے بغیر کچھ چیز نہیں ہیں۔اس وقت میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ماننے والوں میں کس قسم کا تقویٰ پیدا کرنا چاہتے ہیں اگر ہم یہ پیدا کر لیں تو ہم خوش قسمت ہیں۔ ورنہ اگر

ہماری قربانی ہو بھی جاتی ہے اور وہ تقویٰ کے بغیر ہے اور اس سوچ کے ساتھ نہیں کہ ہم صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانی کر رہے ہیں تو پھر یہ قربانی بے فائدہ ہے۔

قرآنِ کریم میں بے شمار مرتبہ بے شمار جگہوں پر تقوٰی کا ذکر آیا ہے اور اس تعلیم کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی مختلف مواقع پر مختلف زاویوں سے ہمیں تقویٰ کی حقیقت سمجھائی ہے کہ اگر ہم یہ سمجھ جائیں تو ہم کامیاب ہو جائیں گے۔اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ تمہارے گوشت اور تمہارے خون اللہ کو نہیں پہنچتے بلکہ تقویٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کو پہنچتا ہے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے شریعتِ اسلام میں بہت سے ضروری احکام کے لئے نمونے قائم کئے ہیں۔چنانچہ انسان کو یہ حکم ہے کہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو جائے۔پس ظاہری قربانیاں ایسی حالت کے لئے نمونہ ٹھہرائی گیئں ہیں لیکن اصل غرض یہی قربانی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنۡ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوۡمُھَا وَ لَا دِمَآؤُھَا وَ لٰکِنۡ یَّنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ یعنی خدا کو تمہاری قربانیوں کا گوشت نہیں پہنچتا اور نہ خون پہنچتا ہے مگر تمہاری تقویٰ اس کو پہنچتی ہے یعنی اس سے اتنا ڈرو کہ گویا اس کی راہ میں مر ہی جاؤ۔جیسا کہ تم اپنے ہاتھ سے قربانی کو ذبح کرتے ہو اسی طرح تم بھی خدا کی راہ میں ذبح ہو جاؤ جب کہ تقویٰ اس ددرجے سے کم ہے تو ابھی ناقص ہو یہ معیار ہے۔ پس اصل تقوٰی یہ ہے کہ ہر قربانی ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلانے والی ہو کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی مکمل پیروی کرنی ہے۔

رپورٹ خدمت خلق
مجلس ایسپو

وَ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ لَا تُشۡرِکُوۡا بِہٖ شَیۡئًا وَّ بِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّ بِذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ الۡجَارِ ذِی الۡقُرۡبٰی وَ الۡجَارِ الۡجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ وَ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۔

(النساء:۳۷)

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتاہے کہ نہ صرف اپنے بھائیوں ،عزیزوں ، رشتہ داروں ،اپنے جاننے والوں ،ہمسایوں سے حسن سلوک کرو،ان سے ہمدردی کرو اور اگر ان کو تمہاری مدد کی ضرورت ہے تو اُن کی مدد کرو، ان کو جس حد تک فائدہ پہنچا سکتے ہو فائدہ پہنچاؤ بلکہ ایسے لوگ، ایسے ہمسائے جن کو تم نہیں بھی جانتے، تمہاری ان سے کوئی رشتہ داری یا تعلق داری بھی نہیں ہے جن کو تم عارضی طورپر ملے ہو ان کو بھی اگر تمہاری ہمدردی اور تمہاری مدد کی ضرورت ہے، اگر ان کو تمہارے سے کچھ فائدہ پہنچ سکتاہے تو ان کو ضرور فائدہ پہنچاؤ۔اس سے اسلام کا ایک حسین معاشرہ قائم ہو گا۔ ہمدردیٔ خلق اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کا وصف اور خوبی اپنے اندر پیدا کرلوگے اور اس خیال سے کرلوگے کہ یہ نیکی سے بڑھ کر احسان کے زمرے میں آتی ہے اوراحسان تو اس نیت سے نہیں کیا جاتا کہ مجھے اس کا کوئی بدلہ ملے گا۔احسان تو انسان خالصتاً اللہ

تعالیٰ کی خاطر کرتاہے۔تو پھر ایسا حسین معاشرہ قائم ہو جائے گاجس میں نہ خاوند بیوی کا جھگڑا ہو گا، نہ ساس بہو کا جھگڑا ہو گا، نہ بھائی بھائی کا جھگڑا ہو گا، نہ ہمسائے کا ہمسائے سے کوئی جھگڑا ہو گا، ہر فریق دوسرے فریق کے ساتھ احسان کا سلوک کر رہا ہو گا اور اس کے حقوق اسی جذبہ سے ادا کرنے کی کوشش کررہا ہو گا۔ اور خالصتاً اللہ تعالیٰ کی محبت،اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے،اس پر عمل کر رہاہو گا۔آج کل کے معاشرہ میں تو اس کی اور بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔اگر یہ باتیں نہیں کروگے، فرمایا: پھر متکبر کہلاؤ گے اور تکبر کو اللہ تعالیٰ نے پسند نہیں کیا۔ تکبر ایک ایسی بیماری ہے جس سے تمام فسادوں کی ابتدا ہوتی ہے۔ ... خلاصۃً یہ ہے کہ ہمدردیٔ خلق کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں پسندیدہ بنو اور دونوں جہانوں کی فلاح حاصل کرو۔

(خطبہ جمعہ 12/ ستمبر 2003ء بیان فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ماہِ جولائی میں مجلس ایسپو کو خدمتِ خلق کے شعبہ میں کام کرنے کی توفیق ملی الحمد للّٰہ۔ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر مجلس کی طرف سے ہیلسنکی اور ایسپو کے دوشیلٹر ہومز سے رابطے کئے گئےانہیں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا اور بتایا گیا کہ عید الاضحیٰ کے مبارک تہوار پہ ہم شیلٹر ہومز کے بچوں کو اپنی خوشیوں میں شامل کرنا چاہتے ہیں اور انہیں تحائف دینا چاہتے ہیں۔ اداروں کی طرف سے بہت خوش دلی کا اظہار کیا گیا اور انہوں نے ہمیں خوش آمدید کہا۔ جس کے بعد بچوں کے لئے تحائف خریدے گئے۔عید پوسٹرز تیار کئے گئے جن پر لجنہ اماء اللہ کا لاگو، جماعتِ احمدیہ کا ماٹو اور جماعتی ویب سائٹس درج کی گئیں تھیں۔ عید سے ایک دن پہلے شیلٹر ہومز میں تحائف تقسیم کئے گئے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم خدمتِ انسانیت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہوں۔

آمین۔

والسلام

عفّت سعید

صدر مجلس ایسپو

Khidmte khalq report lajna immaillah Finland

In the month of Ramdhan we bought Eid ul Adha gifts for Refugee kids. For this porpose special Eid cards were printed with Lajna Imaillah Finland´s logo, and our moto:-

« Rakkautta kaikille, ei vihaan ketään kohtaan »
”love for all Hatred for none”

The Shopping for gifts was purchased by the department before hand to save the time and all the gifst were wraped in a basket form with the help of Nasirat . All the gifts were distributed to 14 children in the Refuge center.

Jzakallah
department of khidmte khalq

ماہِ تربیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ بیان فرمودہ ۱۵ اپریل ۲۰۱۶ء میں جماعت کو نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

« قرآن کریم میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف کئی جگہ توجہ دلائی گئی ہے۔ کہیں نمازوں کی حفاظت کا حکم ہے۔ کہیں اس میں باقاعدگی اختیار کرنے کا حکم ہے۔ کہیں اس کی وقت پر ادائیگی کا حکم ہے اور پھر اس کے لئے اوقات بھی بتا دیئے کہ نماز کی ادائیگی کے لئے فلاں فلاں اوقات ہیں جن پر مومن کو عمل کرنا چاہیئے، اس کی پابندی کرنی چاہیئے۔ غرض کہ نمازوں کی ادائیگی اور اس کی فضیلت کے بارے میں بار بار خدا تعالیٰ نے ایک مومن کو تلقین فرمائی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ فرمایا کہ انسانی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے۔ سورۃ الذاریات میں درج ہے کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کہ جنّ و اِنس کی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے لیکن انسان اس مقصد کو پہچانتا نہیں اور اس سے دُور ہٹا ہوا ہے۔

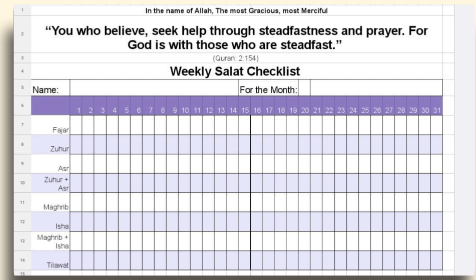

In the name of Allah, The most Gracious, most Merciful

"You who believe, seek help through steadfastness and prayer. For God is with those who are steadfast."

(Quran: 2:154)

Weekly Salat Checklist

Name: For the Month:

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31
Fajar																															
Zuhur																															
Asr																															
Zuhur + Asr																															
Maghrib																															
Isha																															
Maghrib + Isha																															
Tilawat																															

نمازوں کو باقاعدہ اور التزام سے پڑھنے کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں۔ ایک مجلس میں آپ نے فرمایا کہ:

"نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی (کہ ہماری مصروفیات ہیں، کام کی زیادتی ہے ہمیں نماز معاف کر دیں۔) آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔۔۔

(ملفوظات جلد نمبر ۱ صفحہ ۲۶۳۔ ایڈیشن ۱۹۸۵ء مطبوعہ انگلستان)

شعبہ تربیت لجنہ اماء اللہ فن لینڈ 1 اگست سے 31 اگست تک ماہِ تربیت منا رہی ہیں۔ ہر لجنہ اس میں شامل ہونے کی بھر پور کوشش کریں اپنا جائز تربیت چاٹ پر لیں یہ چاٹ تمام لجنات کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے۔ جائز آپ اپنی سیکریٹری تربیت کے ساتھ 1 ستمبر کو شیئر کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا حصہ بنے کی توفیق دے اور جو تبدیلی اس ماہ میں پیدا ہو وہ مستقل رہنے والی ہوں۔

والسلام

نیشنل سیکریٹری تربیت عالیہ رضوان

عید مبارک

عیدالاضحیٰ کے موقع پر لجنہ فن لینڈ سے درخواست کی گئی کہ وہ عید اور اس سے منسلک کی گئی تیاری کی تصاویر کھینچیں اور شیئر کریں یہ ایک کوشش تھی کہ جہاں covid کی وجہ سے لجنہ و ناصرات اور بچے آپس میں مل نہیں سکتے تو اس طرح سے وہ ایک دوسرے کی عید کی خوشیوں میں شامل ہو جائیں۔

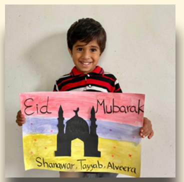

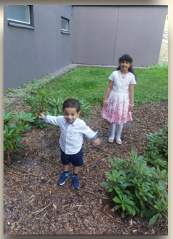
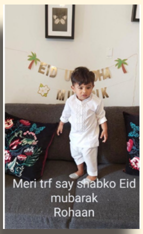

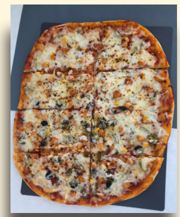

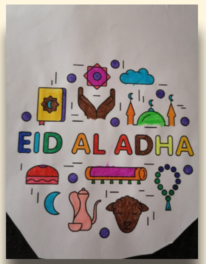

اسکول جانے والے بچوں کے لئے
CORONA VIRUS کی دوائیں

ماہِ اگست کے آغاز میں فن لینڈ میں گرمیوں کی چھٹیوں کا اختتام ہو رہا ہے اور بچوں کے اسکول کھل رہے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔ والدین بچوں کو سکول بھیجتے ہوئے کورونا وائرس سے بچاؤ کی احتیاطوں کو سامنے رکھیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجوزہ ہومیو پیتھک دوائیں خود بھی استعمال کریں اور بچوں کو بھی باقائدگی سے دیں۔اگر کسی کو یہ ادویات درکار ہوں تو وہ اپنی صدر مجلس سے رابطہ کریں یا براہِ رااست مرکز سے بھی ادویات حاصل کی جا سکتی ہیں۔اللہ تعالیٰ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہر بیماری اور مشکل سے بچائے۔آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نےازراہِ شفقت سکول جانے والے بچوں اور ان کے والدین کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائی ہیں۔

حفظ ماتقدّم کی دوائیں

ھوالشافی

1. ACONITE
   ARSENIC ALB 200
   GELSEMIUM

• 12 یا 12 سال سے کم عمر بچے ہفتہ میں ایک بار لیں۔
•12 سال سے بڑی عمر کے بچے اور نوجوان بشمول والدین ہفتہ میں دو بار لیں
نوٹ: حفظ ماتقدم کی دوائیں چار سے چھ ہفتہ تک استعمال کریں

دوائیں برائے علاج

اگر خدا نخواستہ کوئی بچہ یا گھر کے کسی فرد کو بخار،زکام ،کھانسی یا گلا خراب ہونے کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل دوائیں فری شروع کر لیں۔

ھوالشافی

1. BACILLINUM
   DIPHTHERINUM 200
   INFLUENZINUM
   OSCILLOCOCCINUM (سب دوائیں ملا کر)ہفتہ میں ایک بار

اور

2. ARNICA
   BAPTISIA
   ARSENIC ALB 30
   HEPAR SULPH
   NAT.SULPH (یہ سب دوائیں ملا کر دن میں دو بار لیں۔)

(حفیظ احمد بھٹی۔ہومیو پیتھک ڈیپارٹمنٹ لندن 8 ستمبر 2020ء)

تقریب اسناد حسنِ کارکردگی ویب سائٹ ٹیم لجنہ اماءاللہ فن لینڈ

لجنہ پکنک کے پُر مسّرت موقعہ پر نیشنل صدر لجنہ مکرمہ ریحانہ کوکب صاحبہ نےویب سائٹ ٹیم کی تمام ممبران کو اپنا کام احسن رنگ میں انجام دینے پر حوصلہ افزائی کے لئے اسناد حسنِ کارکردگی سے نوازا۔بارک اللہ لکم۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔آمین

ویب سائٹ ٹیم اور ان کے کاموں کے بارے میں کچھ معلومات مختصراً پیش کرتی ہوں۔
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ فن لینڈ کو 22 مئی 2021 کو لجنہ فن لینڈ کی ویب سائٹ کا اجراء کرنے کی توفیق ملی۔
حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 18 دسمبر 2020 کو ازراہِ شفقت ویب سائٹ

کی منظوری دی جس کے بعد اس پر کام کا آغاز کر دیا گیا۔ویب سائٹ کے کاموں کی انجام دہی کے لئے مندرجہ ذیل لجنہ پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔

محترمہ ریحانہ کوکب صاحبہ(نیشنل صدر لجنہ فن لینڈ)
محترمہ عافیہ مصور صاحبہ (نائب صدر لجنہ فن لینڈ)
محترمہ عفّت سعید صاحبہ (جنرل سیکریٹری لجنہ فن لینڈ)

محترمہ عدیلہ سنبل صاحبہ (صدر مجلس لجنہ Turku)
محترمہ سدرہ شوکت صاحبہ (سیکریٹری امورِ طالبات لجنہ فن لینڈ)
محترمہ منزّہ ظفر صاحبہ (سیکریٹری محاسبہ مال لجنہ فن لینڈ)

ویب سائٹ کمیٹی کو دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں ایک حصہّ کا کام مواد کی چیکنگ، کراس ریفرینسنگ اور پروف ریڈ نگ کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام مواد،تصاویر اور عبارات لجنہ اماءاللہ فن لینڈ کی اپنی تخلیق ہوں یا درست حوالہ جات کے ساتھ شامل کیا جائے۔ کمیٹی کے دوسرے حصّے کا کام چیک شدہ مواد کو ٹھیک جگہ اور فارمیٹ کے ساتھ ویب سائٹ پر ڈالنا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ نیا مواد ویب سائٹ کے ڈیزائن سے مطابقت رکھتا ہو ۔ ہر دو ٹیموں نے بڑی محنت ، لگن اور آپس میں تعاون کے ساتھ اس کام کو ڈیڈلائن کے اندر مکمل کیا۔ ان کے لئے بھی کام بالکل نئی نوعیت کا تھا۔لیکن سب نے بڑی لگن اور شوق سے اس کام کو سیکھ کر انجام دیا۔ ویب سائٹ کا تمام کام نیشنل صدر لجنہ مکرمہ ریحانہ کوکب صاحبہ کی زیرِ نگرانی ہوا۔ مکرمہ صدر صاحبہ ہر کام میں کمیٹی کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتیں رہیں اور ٹیم کے ساتھ کاموں میں ہاتھ بٹاتی رہیں۔

ویب سائٹ کے اجراء کے بعد اس پر نیا مواد ڈالنے کام تسلسل سے جاری ہے۔لجنہ اماء اللہ فنلینڈ کے زیرِ اہتمام ہونے والے پروگراموں، سرگرمیوں اور کلاسوں سے متعلقہ معلومات کو ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے تا کہ سب لجنہ اسے سہولت سے چیک کر سکیں اور استفادہ حاصل کر سکیں۔ اسی طرح مختلف شعبہ جات کے تحت ہونے والے کاموں کو بھی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔لجنہ فن لینڈ کے ماہانہ نیوز لیٹر کو باقائدگی کے ساتھ پروف ریڈ نگ کے بعد ویب سائٹ پر ڈالا جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کام تسلسل سےجاری ہے۔ہر ہفتے ویب سائٹ ٹیم کی باقاعدہ میٹنگ منعقد کی جاتی ہے اور ہر چیز کا بغور جائزہ لیا جاتا ہے اور ضرورت کے تحت مواد اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ٹیم کی تمام ممبران کے لئے یہ اعزاز بابرکت فرمائے،ان کی صلاحیتوں کو مزید جِلا بخشے اورہم سب کو خدمتِ دین کے کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین۔

لجنہ اماءاللہ فن لینڈ پکنک 2021

امسال فن لینڈ میں موسم گرما بہت خوشگوار گزر رہا ہے۔ ماہِ جولائی میں درجہ حرارت گذشتہ سالوں سے نسبتاً زیادہ رہا مگر جلد ہی بادلوں اور برسات کی آمد نے گرمی کے زور کو کم کر دیا۔ گرمیوں کی چھٹیوں کا اختتام قریب ہے۔ اس خوبصورت موسم اور چھٹیوں کو مزید خوشگوار بنانے کے لئے لجنہ اماء اللہ فن لینڈ کے زیرِ اہتمام پکنک کا پروگرام بنایا گیا۔ آپس میں ملنے جلنے اور خوشیاں بانٹنے کے لئے مؤرخہ ۳۱ جولائی ۲۰۲۱ کو لجنہ پکنک کا اہتمام کیا گیا۔ پکنک کے لئے ایک وسیع اور خوبصورت پارک کا انتخاب کیا گیا۔ جگہ کا انتخاب کرتے ہوئے اس امر کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا کہ وہ سرسبز، وسیع اور محفوظ ہو نیز اس میں تمام ضروری سہولیات میّسر ہوں۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ فن لینڈ نے متعدد جگہوں کا دورہ کیا اور جھیل کے کنارے پر واقع Luukinjärvi Park Espoo کو پکنک کے لئے منتخب کیا گیا۔ لجنہ کو پکنک کی مقررہ تاریخ کے بارے میں ایک ماہ پہلے آگاہ کر دیا گیا تھا۔جگہ کا انتخاب کرنے کے بعد ایک خوبصورت پکنک پوسٹر تیار کیا گیا جس میں پکنک کا وقت اور دیگر متعلقہ تمام معلومات درج کی گئیں تھیں۔ یہ پوسٹر لجنہ فن لینڈ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا گیا اور بعد ازاں تمام لجنہ کے ساتھ شئیر کیا گیا۔ لجنہ کو پکنک میں شمولیت کرنے کے لئے یاددہانی کروائی گئی اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

پکنک کے لئےدن ۱۲ بجے کا وقت منتخب کیا گیا تھا۔ اُس دن الحمد للہ موسم بہت خوشگوار تھا۔ہلکی ہلکی دھوپ اور بادلوں کی آنکھ مچولی جاری تھی۔ پکنک کی جگہ پر موجود Hut کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور غباروں سے سجایا گیا تھا۔مقررہ وقت پر لجنہ کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ انہیں خوش آمدید کہا گیا۔نیشنل جنرل سیکریٹری مکرمہ عفّت سعید صاحبہ نے پارسل گیم تیار کی تھی۔ ممبرات کی آمد پر گیم کا آغاز کر دیا گیا۔ جس میں سب لجنہ و ناصرات نے حصہّ لیا۔ گیم میں چھوٹے چھوٹے دلچسپ سوال و جواب ہوئے، پہیلیاں اور لطیفے سنائے گئے۔مزاحیہ شاعری پڑھی گئی اور کچھ لجنہ نے نظمیں پیش کیں۔

نیشنل شعبہ ضیافت کی طرف سے دوپہر کے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں مزیدار پلاؤ، کولڈ ڈرنکس اور میٹھی سویّوں سے شاملین کی مہمان نوازی کی گئی۔ چائے کے ساتھ جلیبیوں نے کھانے کے لطف کو دوبالا کر دیا۔

الحمد للہ پکنک بہت کامیاب رہی۔لجنہ، ناصرات و بچے بہت لطف اندوز ہوئے اور شمولیت پر خوشی کا اظہار کیا۔ دعا کے ساتھ پکنک کا اختتام ہوا۔اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے پروگرام آئندہ بھی منعقد کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے ۔ آمین

پکنک کی حاضری درج ذیل رہی:

کل لجنہ: 28	ناصرات : 6
مہمان لجنہ: 2	بچے : 33

تقریبِ تقسیمِ انعامات:

پکنک کے موقعہ پرنیشنل شعبہ تعلیم اور شعبہ ناصرات کی طرف سے تقریب تقسیمِ انعامات منعقد کی گئی ۔ ماہِ جون 2021 میں منعقد ہونے والی آن لائن علمی ریلی لجنہ و ناصرات اور بچوں میں پوزیشنز حاصل کرنے والی لجنات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

ماہانہ اجلاسات اور ہفتہ وار خطبہ جمعہ کہوٹ کے انعامات بھی دیئے گئےنیشنل نائب صدر مکرمہ عافیہ مصور صاحبہ ،نیشنل سیکریٹری مال سعدیہ اسد صاحبہ،نیشنل سیکریٹری ناصرات مکرمہ سعدیہ مبشرہ صاحبہ اورنیشنل سیکریٹری تعلیم مکرمہ کنزٰی محمود صاحبہ نے انعامات کی تیاری اور سجاوٹ میں بہت محنت صرف کی اورانہیں خوبصورت پیکنگ میں تیار کیا ۔نیشنل سیکریٹری ناصرات نے شعبہ کی ترجمانی کرتے ہوئے علمی ریلی میں ناصرات کی پوزیشنز کے اعلانات کئے اور مکرمہ نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ فن لینڈمکرمہ ریحانہ کوکب صاحبہ نے انہیں انعامات سے نوازا۔

نیشنل شعبہ تعلیم کی طرف سے مکرمہ کنزٰی محمود صاحبہ نے علمی ریلی مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والی لجنات کے ناموں کا اعلان کیا ااورنیشنل صدر لجنہ اماء اللہ فن لینڈ نے انہیں انعامات دیئے۔شعبہ تعلیم و تربیت اور ناصرات کے گذشتہ سال کے کچھ مقابلہ جات کے انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔۔نیشنل سطح پر منعقد ہونے والے اجلاسات اور ہفتہ وار خطبہ جمعہ کہوٹ میں پوزیشنز لینے والی لجنات کو بھی انعامات سے نوازا گیا اور انکی حوصلہ افزائی کی گئی۔مجالس(ہیلسنکی،ایسپو) کی طرف سے ماہانہ اجلاسات میں پوزیشنز حاصل کرنے والی لجنات کومکرمہ عفت سعید صاحبہ صدر مجلس اسپو اور سیکریٹری تعلیم ہیلسنکی مکرمہ دردانہ طوبیٰ صاحبہ نے انعامات دیئے۔

ناصرات الاحمدیہ فن لینڈ پکنک 2021

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ناصرات الاحمدیہ فن لینڈ کو مورخہ 25 جولائی 2021 کو پکنک کا موقع ملا جس میں ناصرات نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ پکنک کا مقصد باہمی میل جول اور جسمانی ورزش کو فروغ دینا تھا۔

پکنک میں ناصرات کو ریلے ریس، 100 میٹر ریس، اُلٹی ریس، رکاوٹ ریس اور غباروں کی کھیلیں کروائی گئیں۔

ان کھیلوں میں عزیزہ مہک چوہدری، عزیزہ عائشہ قیوم، عزیزہ فیضیہ نایاب، عزیزہ ندا الرحمٰن، عزیزہ ماریہ زمل، عزیزہ رغیبہ قاسم اور عزیزہ فائزہ رحمٰن نے شرکت کی۔ اس پکنک میں شامل ہونے والی لجنات کی کو بھی گیمز کروائی گئیں۔ بعد ازاں ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا اور آخر میں تمام شامل ہونے والی ناصرات اور بچوں کو گفٹس دیئے گئے۔

شامل ہونے والی ناصرات دس تھیں جب کہ بچیوں کی ماؤں کے علاوہ چھوٹے بچیوں نے بھی شرکت کی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بچہ کی ورزش کا بھی اور اُسے جفاکش بنانے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بات دنیوی ترقی اور اصلاحِ نفس دونوں میں یکساں طور پر مفید ہے۔

(منہاج الطالبین، انوار العلوم جلد 9 صفحہ 199 تا 208)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان ارشادات پر عمل کرتے ہوئے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت کے لئے آئندہ بھی توفیق دے کہ ناصرات کے لئے اس قسم کے پروگرام رکھے جائیں۔ آئندہ بھی توفیق دے کہ ناصرات کے لئے اس قسم کے پروگرام رکھے جائیں۔

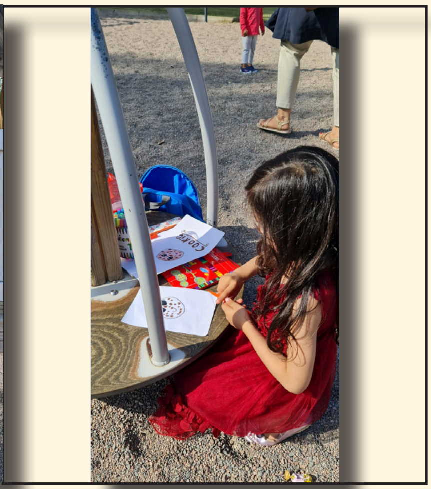

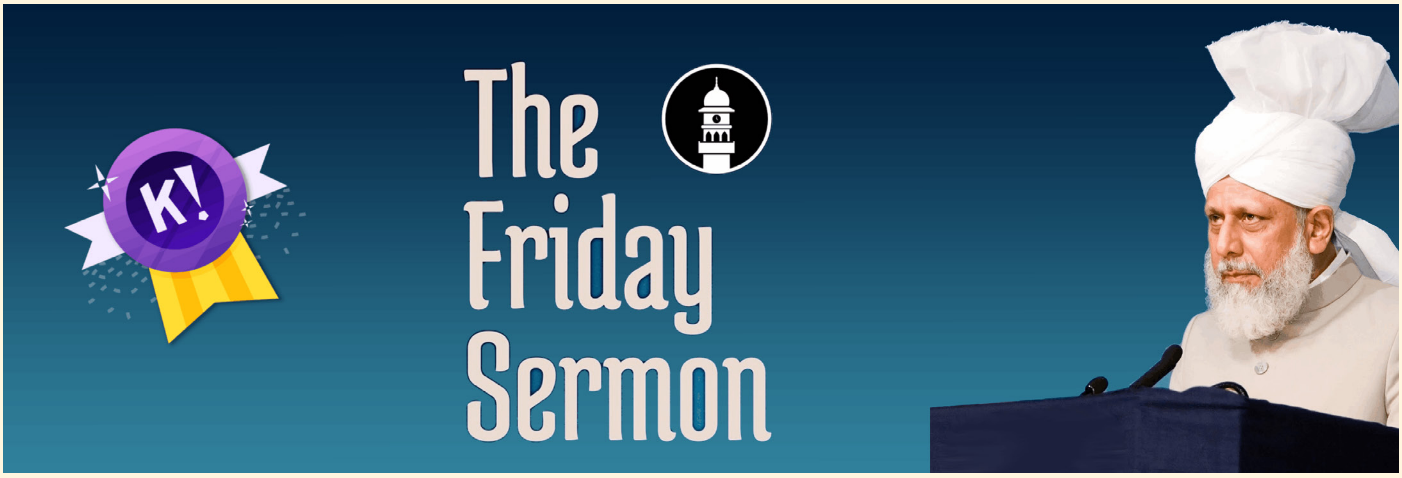

ہر ماہ اجلاسات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے آن لائن کوئز کا انعقاد ہوتا ہے۔ جولائی میں ہونے والے کوئز کے نتائج درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آئندہ بھی لجنہ اچھی تیاری کے ساتھ بڑھ چڑھ کر اس کوئز میں حصہ لینے والی ہوں

کوئز لجنہ اماء اللہ اسپو مجلس اور دیگر شہر خطبہ عید الاضحیٰ مورخہ 31 جولائی 2020

اول: مکرمہ طاہرہ نصر صاحبہ

دوم: مکرمہ سدرہ شوکت صاحبہ

سوم: مکرمہ ماریہ فرقان صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ ہیلسنکی مجلس خطبہ عید الاضحیٰ مورخہ 31 جولائی 2020

اول: مکرمہ عالیہ رضوان صاحبہ

دوم: مکرمہ دُرّیہ منور صاحبہ

سوم: مکرمہ ریحانہ نسرین صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ ترکو مجلس خطبہ عید الاضحیٰ مورخہ 31 جولائی 2020

اول: مکرمہ ماہرہ طاہر صاحبہ۔

دوم: مکرمہ بشریٰ شریف صاحبہ۔

سوم: نصرت حبیب صاحبہ۔

کوئز لجنہ اماء اللہ فن لینڈ۔ خطبہ جمعہ مورخہ 9 جولائی 2021

اول: مکرمہ دردانہ طوبیٰ صاحبہ & مکرمہ فیضیہ نایاب صاحبہ

دوم: مکرمہ طاہرہ نصر صاحبہ

سوم: طیبہ ملک صاحبہ۔

کوئز لجنہ اماء اللہ فن لینڈ۔ خطبہ جمعہ مورخہ 23 جولائی 2021

اول: مکرمہ دردانہ طوبیٰ صاحبہ

دوم: مکرمہ عروبہ نسیم صاحبہ۔

سوم: مکرمہ ماریہ زِل صاحبہ